

محترم۔ سوورا مکھرجی نے ملک کی خاتون اول کی حیثیت کو زینت اور وقار بخشا: نائب صدر جم۔ وری۔ نے پریزیڈنٹس لیڈی نامی کتاب کا اجرا کیا

Posted On: 13 JUL 2017 7:57PM by PIB Delhi

نئی دہلی ، 13 جولائی نائب صدر جمہوریہ جناب محمد حامد انصاری نے کہا ہے کہ محترمہ سوورا مکھرجی نے ملک کی خاتون اول کی حیثیت کو زینت اور وقار بخشا۔ وہ آج ” پریزیڈنٹس لیڈی “ نامی کتاب کے اجرا اور صدر جمہوریہ ہند کو اس کی ایک جلد پیش کرنے کے بعد وہاں موجود لوگوں سے خطاب کر رہے تھے۔ اس کتاب کو محترمہ سنگیتا گھوش نے قلمبند کیا ہے۔

جناب محمد حامد انصاری نے کہا کہ محترمہ مکھرجی موسیقی کی سرپرست مربی، پینٹر، ادیب، ٹیچر اور ایک ماں تھیں اور اس شخص کی قریب ترین ساتھی تھیں جو اس وقت ہمارے ملک کے اعلیٰ ترین عہدے پر فائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب محترمہ مکھرجی کی منفرد شخصیت اور انسان دوست رویے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب ایک عجیب و غریب اور باصلاحیت شخصیت کے لیے موزوں خراج تحسین ہے۔

محترمہ سوورا مکھرجی جیسور، (جو اب بنگلہ دیش میں ہے) میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے وطن کی تقسیم کے وقت برصغیر کے لاکھوں لوگوں کو بے گھر ہوتے ہوئے اور ملک کے سماجی اور ثقافتی ڈھانچے کو پارہ پارہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ انہوں نے کولکتہ میں ایک نئی زندگی تعمیر کی۔ تعلیم سے انہیں بڑی رغبت تھی اسی لیے انہوں نے تاریخ اور پولیٹیکل سائنس میں ڈگریاں حاصل کیں۔

خاتون اول کی حیثیت سے انہوں نے راشٹرپتی بھون میں اپنے ہارمونیم اور تانپورا کے ذریعے، جو انہیں بنگالی کے عظیم موسیقار ڈی ایل رائے نے پیش کئے تھے، موسیقی کو رونق بخشی۔

محترمہ مکھرجی ایک مغنی تھیں جو رابندر سنگیت سے بیحد لگاؤ رکھتی تھیں، انہوں نے برسوں ہندوستان، یورپ، ایشیا اور افریقہ میں رابندر سنگیت کا جادو جگایا۔ ’ گیتانجلی ٹروپ ‘ کے قیام کا سہرا بھی ان کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے گانوں اور رقص کے ذریعے رابندر ناتھ ٹیگور کے فلسفے کو اجاگر کیا۔ اس کتاب میں کہا گیا ہے کہ کس طرح 2013 میں اپنے پروٹوکول کو نظر انداز کر کے وہ اپنے طائفے کے لوگوں کے ساتھ بیٹھیں اور رابندر جینتی کے موقع پر رابندر ناتھ ٹیگور کے بہت سے گانے گائے۔

انہوں نے دو کتابیں بھی لکھیں، ان میں سے ایک ’چوکھر الوئے‘ ہے جو آنجہانی وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی کے ساتھ ان کے قریبی رابطے کی عکاسی کرتی ہے۔ دوسری کتاب ’چینا اچے نائی چن‘ ہے جو کہ چین کے ان کے دورے کی یادداشتوں پر مشتمل ہے۔

محترمہ مکھرجی ایک باصلاحیت پینٹر تھیں جن کی تصویروں کے بارے میں متعدد نمائشوں کا اہتمام کیا گیا۔ انہیں اس سلسلے میں اپنی والدہ سے فیضان حاصل ہوا تھا جو ایک معروف پینٹر تھیں۔

انگریزی اور بنگالی میں شائع شدہ اس کتاب میں بہت سے ان لوگوں کی تصویریں بھی شامل ہیں جو محترمہ مکھرجی کو جانتے تھے۔ ان میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، محترمہ گورشرن کور، محترمہ شیلادکشت اور خاندان کے دوسرے افراد شامل ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ میں اس کتاب کے لکھنے والوں، محترمہ سنگیتا گھوش اور ان کی قابل مددگار شییری گھوش کو، اس کتاب کو منظر عام پر لانے کے لیے مبارک باد دیتا ہوں۔

(م ن ج - را - 13.07.2017)

U. No. 3209

